رمضان کے روزے سے بچنے کے لیے سفر اختیار کرنا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا آپ رمضان میں جان بوجھ کرمسافر بن سکتے ہیں تاکہ آپ رمضان کا روزے سے بچ سکیں ؟

سائل: عبداللہ –برمنگھم (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

رمضان مبارک کا روزہ فرضِ قطعی ہے اوراس سے بچنے کے لیے سفر اختیار کرنا بہت بڑےثواب سے محرومی ہے ۔کوئی مسلمان ایسی فاسد نیت نہیں کرسکتا۔

اور احادیث میں رمضان کا روزہ رکھنے کی شدید تاکید وارد ہوئی یہاں تک پورے زمانے بھر کے روزے رمضان کے ایک روزے کے برابر نہیں ہوسکتے جیساکہ حدیث میں آیا۔حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا : ''جس نے رَمَضان کے ایک دن کا روزہ بِغیر رُخصت وبِغیر مَرض اِفْطار کیا (یعنی نہ رکھا)تَو زمانہ بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہوسکتا اگرچِہ بعد میں رکھ بھی لے ۔''

(صحیح البُخاری باب اذا جامع فی رمضان ج1ص638حدیث1934)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں " **أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ"** اللہ عزوجل نے اسلام میں چار چیزوں کو فرض کیا جس نے تین پر عمل کیا تو یہ اسے کچھ فائدہ نہیں دیں گی۔جب تک وہ تمام پر عمل نہ کرے (1): نماز(2):زکوۃ (3):روزہ (4):حج

(مسند امام احمد بن حنبل حدیث زیاد بن نعیم الحضرمی ج29 رقم 17789)

اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی بلاعذر روزہ چھوڑے تواس کے دیگر اعمال اکارت ہونے کا اندیشہ ہے اور خوف ِ خدا رکھنے والا کوئی مسلمان بھی ایسی وعید سن کر بلا عذر رمضان کا روزہ چھوڑنے کی جرات نہیں کرسکتا ہے۔

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:02-04-2019

How is it to travel to avoid keeping a fast in Ramadān?

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Can someone become a traveller as per Sharī'ah in Ramadān just to avoid keeping a Fard fast?

Questioner: Abdullah from Birmingham, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايۃ الحَق والصواب

The fast of Ramadān is a definitive Fard [obligation], and someone purposely becoming a traveller as per Sharī'ah solely in order to avoid keeping a fast is depriving themselves from great reward. No Muslim can make such an immoral, improper & incorrect intention.

Also, great emphasis has been given in Hadīths for keeping the fasts of Ramadān, up to the extent that even a whole lifetime's worth of fasts cannot even equate to just one of the fasts of Ramadān. Just as it has been mentioned in Hadīth, here narrated by Sayyidunā Abū Hurayrah that the Noble Prophet ﷺ stated that,

"مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا مَرَضٍ، لَمْ يَقْضِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ"

"If someone did not keep the fast of Ramadān without a valid reason or illness, then even a lifetime's worth of fasts cannot make up for it, even if it is kept later on."

[Sahīh al-Bukhārī, vol 1, pg 638, Hadīth no 1934]

Furthermore, the Holy Prophet ﷺ stated,

أَرْبَعٌ فَرَضَهُنَّ اللهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمَنْ جَاءَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُغْنِينَ عَنْهُ شَيْئًا، حَتَّى يَأْتِيَ بِهِنَّ جَمِيعًا الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ

"Allāh Almighty has made four things Fard [compulsory] in Islām; whoever acts upon [only] three of these will not benefit at all, until such person does not act upon all of them; 1) Salāh 2) Zakāh 3) Fasting 4) Hajj."

[Musnad Imām Ahmad Ibn Hanbal, vol 29, Hadīth no 17789]

From this, one comes to know that if someone leaves their fast without a valid reason which is accepted by Sharīʼah, then there is a danger of their deeds becoming worthless, and any Muslim at all who is God-fearing, having heard such consequences, would not dare to leave the fast of Ramadān without a valid reason accepted in Sharīʼah.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali